دل کی بات　　　　مدیر

شیخ المشائخ حضرت مولانا خواجہ خان محمد (رحمتہ اللہ علیہ) کا انتقال

شیخ المشائخ حضرت مولانا خواجہ خان محمد رحمتہ اللہ علیہ ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ وہ اکابر علماء دیو بند کی اُن گنی چنی شخصیات میں سے ایک تھے جنھوں نے کئی اداروں کا کام کیا۔ اُن کی زبان وقلم اور وجود سے مسلمانوں کو ہمیشہ نفع پہنچا۔ انھوں نے مایوسیوں میں امیدوں کے چراغ روشن کیے اور کفر وارتداد کے تاریک ماحول کو ایمان ویقین، تقویٰ وللّٰہیت اور اتباعِ سنت کے نور سے منور کیا۔ حضرت خواجہ خواجگان، سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ کی عظیم روحانی شخصیت، خانقاہ سراجیہ کندیاں کے مسند نشیں اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر تھے۔ دراز قد، وجیہہ چہرہ، باوقار چال، گفتار وکردار اور اتباعِ سنت میں باکمال و بے مثال اور اشاعتِ اسلام کی جدوجہد میں استقامت کا پہاڑ تھے۔ جنھیں دیکھ کر قرونِ اولیٰ کے مؤمن ومسلمان یاد آجاتے۔ گزشتہ دو برسوں سے علیل تھے۔ درمیان میں طبیعت سنبھلتی بھی رہی مگر اپریل ۲۰۱۰ء کے آخری ہفتے مرض کا شدید حملہ ہوا تو صاحبزادگان ڈاکٹروں کے مشورہ پر ملتان لے آئے۔ یہاں تقریباً بارہ دن زیرِ علاج رہے۔ ۲۰ر جمادی الاولیٰ ۱۴۳۱ھ مطابق ۵رمئی ۲۰۱۰ء بروز بدھ مغرب اور عشاء کے درمیان اپنے خالقِ حقیقی سے جاملے۔ **انا للہ وانا الیہ راجعون ان لِلّٰہِ مااخذ ولہ ما اعطیٰ و کل شئی عندہ باجل مسمیٰ۔**

اگلے روز ۳ بجے سہ پہر خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف سے متصل وسیع وعریض کھیتوں میں لاکھوں مسلمانوں نے حضرت خواجہ صاحب کی نمازِ جنازہ، صاحبزادہ مولانا خلیل احمد مدظلہ کی امامت میں ادا کی۔ خانقاہ کے تاریخی قبرستان میں حضرت مولانا احمد خان قدس سرہٗ اور حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی نور اللہ مرقدہٗ کے پہلو میں آپ کو سپردِ خاک کیا گیا۔

مجلس احرار اسلام کے امیر ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، میاں محمد اویس اور ملک بھر سے احرار کارکنوں نے حضرت کی نمازِ جنازہ میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔

حضرت خواجہ خان محمد رحمتہ اللہ علیہ نے ہزاروں دینی مدارس اور دینی رسائل وجرائد کی سرپرستی فرمائی۔ تمام دینی جماعتوں کی رہنمائی وقیادت فرمائی۔ انھوں نے دینی قوتوں کو متحد رکھنے میں اپنی تمام توانائیاں صرف کردیں۔ ہزاروں مسلمانوں کی روحانی تربیت فرمائی۔ اُن کے عقائد واعمال کو درست کر کے انھیں صراطِ مستقیم پر گامزن کردیا۔ خصوصاً تحریک ختم نبوت کے حوالے سے اُن کی عظیم خدمات تاریخ کا بہترین اثاثہ ہیں۔ ماہنامہ ''نقیبِ ختم نبوت'' کے اجراء ۱۹۸۸ء سے لے کر ۲۰۱۰ء تک آپ نے اس کی سرپرستی فرمائی۔ مجلس احرار اسلام کی جدوجہد میں کارکنوں کی ہمیشہ حوصلہ افزائی فرمائی اور دعاؤں سے نوازا۔ جب تک صحت رہی وہ مسجد احرار چناب نگر کی سالانہ ختم نبوت کانفرنس میں باقاعدہ شریک ہوکر سرپرستی فرماتے رہے اور جب سفر کے قابل نہ رہے تو صاحبزادہ مولانا عزیز احمد مدظلہ آپ کی نیابت کرتے ہوئے تشریف لاتے رہے اور تاحال شفقت فرماتے ہیں۔

حق تعالیٰ شانہٗ حضرت کی مغفرت فرمائیں اور درجات بلند فرما کر اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائیں۔ حضرت کے جانشین صاحبزادہ مولانا خلیل احمد صاحب، صاحبزادہ مولانا عزیز احمد صاحب، صاحبزادہ رشید احمد صاحب، صاحبزادہ سعید احمد صاحب، صاحبزادہ نجیب احمد صاحب اور تمام اہلِ خاندان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

مجلس احرار اسلام کی تمام قیادت اور کارکنان صاحبزادگان اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں سے اظہارِ تعزیت کرتے ہیں۔ ہم بجائے خود تعزیت کے مستحق ہیں اور اس مشترکہ غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت کے مشن میں برکت عطا فرمائے اور تحریک ختم نبوت کا عظیم مشن جاری وساری رہے۔ (آمین)